

ہیں اور یہی ان کے ہاں مفتی بہ قول ہے۔

اس کے باوجود جناب حسین احمد، مدنی، دیوبندی صاحب نے یہ لکھ رکھا ہے:

”ہم جیسے لوگوں کو نہ اختیار ہے اور نہ ہماری اس قدر سمجھ ہے کہ امام کے قول کو رد کریں۔“

(تقریر ترمذی، ص: 71)

سوال (۲۳): کیا فرض نماز کی آخری دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے علاوہ کسی اور

سورت کی قراءت بھی کی جاسکتی ہے؟

جواب: فرض نماز کی آخری دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے علاوہ بھی قراءت کی

جاسکتی ہے، جیسا کہ:

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ، فِي الرُّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ، فِي كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ ثَلَاثِينَ آيَةً، وَفِي الْأَخْرَيَيْنِ قَدْرَ خَمْسَ عَشْرَةِ آيَةً.

”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سے ہر رکعت میں تقریباً تیس آیات کی

تلاوت فرماتے اور آخری دو رکعتوں میں تقریباً پندرہ آیات کی۔“ (صحیح مسلم: 452)

یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ فرض نماز کی آخری دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے علاوہ بھی کچھ پڑھنا سنت و مستحب ہے۔

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نمازِ مغرب کی امامت کی، تو تیسری رکعت میں

آیت کریمہ ﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا...﴾ (آل عمران 8) کی تلاوت فرمائی۔

(الموطأ للإمام مالك: 25، وسندہ صحیح)

نافع رضی اللہ عنہ، سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں بیان کرتے ہیں:

كَانَ إِذَا صَلَّى وَحْدَهُ، يَقْرَأُ فِي الْأَرْبَعِ جَمِيعاً، فِي كُلِّ رَكْعَةٍ، بِأَمِّ الْقُرْآنِ وَسُورَةٍ مِّنَ الْقُرْآنِ، وَكَانَ يَقْرَأُ أحياناً بِالسُّورَتَيْنِ وَالثَّلَاثِ فِي الرُّكْعَةِ الْوَاحِدَةِ مِنْ صَلَاةِ الْفَرِيضَةِ، وَيَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ، كَذَلِكَ، بِأَمِّ الْقُرْآنِ وَسُورَةٍ سُورَةٍ.

”آپ رضی اللہ عنہ جب اکیلے نماز ادا کرتے، تو چاروں رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور قرآن کریم کی کوئی سورت پڑھتے۔ کبھی فرض نماز کی ایک رکعت میں دو دو، تین تین سورتیں بھی پڑھ لیتے تھے۔ مغرب کی دونوں رکعتوں میں اسی طرح سورہ فاتحہ اور ایک ایک سورت کی تلاوت فرماتے تھے۔“ (الموطأ للإمام مالک: 26، وسندہ صحیح)

یہاں یہ بھی یاد رہے کہ فرض نماز کی آخری دو رکعتوں میں صرف سورہ فاتحہ پر اکتفا کرنا بھی مسنون ہے۔ (صحیح مسلم: 451)

سوال (۴۲): جمعہ کی رات نمازِ عشاء کی پہلی رکعت میں سورہ جمعہ اور دوسری میں سورہ منافقون کی قراءت کرنا کیسا ہے؟

جواب: جمعہ کی رات نمازِ عشاء میں کوئی مخصوص قراءت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں۔ سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی طرف یہ روایت منسوب ہے کہ:

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ، لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ، سُورَةَ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِينَ.

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی رات عشاء کی نماز میں سورہ جمعہ اور سورہ منافقون کی قراءت